کوے اور چوہے کے فاسق ہونے کی وضاحت

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم نے سنا ہے کہ "کوا اور چوہا فاسق جانور ہیں" تو اس کی وضاحت فرمادیں کہ اس سے کیا مراد ہے؟ ان کے فاسق ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے کہ: "پانچ جانور، کوا، چیل، کاٹنے والا کتا، بچھو، چوہیا، فاسق ہیں، انہیں حلّ اور حرم میں مار ڈالا جائے گا۔"

اور فسق کا مطلب ہوتا ہے: اللہ کی اطاعت سے نکل جانا، اور اللہ کی اطاعت سے نکلنے کی ایک صورت مسلمانوں کو تکلیف واذیت پہنچانا بھی ہے، چوں کہ لوگوں کو تکلیف واذیت پہنچانا ان کی فطرت میں شامل ہے، اور یہ لوگوں کے جان ومال میں نقصان اور اذیت کا باعث بنتے ہیں لہذا اس وجہ سے انہیں حدیث پاک میں فاسق قرار دیا گیا۔

سنن النسائی میں ہے "عن رسول اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم) قال: خمس فواسق یقتلن فی الحل و الحرم: الغراب والحداۃ والکلب العقور والعقرب والفارۃ" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں جنہیں حل وحرم میں مار ڈالا جائے گا: کوا، چیل، کاٹنے والا کتا، بچھو، چوہیا۔ (سنن النسائی، جلد 05، صفحہ 208، حدیث 2881، مطبوعہ: قاھرہ)

شرح صحیح البخاری لابن بطال میں ہے "قَالَ النَّبِیّ علیہ الصلوۃ والسلام: (خَمِّرُوا الآنِيَةَ، وَأَجِيفُوا الأبْوَابَ، وَأَطْفِئُوا الْمَصَابِيحَ، فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا جَرَّتِ الْفَتِيلَةَ، فَأَحْرَقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ)۔۔۔ وقد روی عکرمۃ عن ابن عباس قال: جاءت فأرۃ فجرت الفتیلۃ فألقتھا بین یدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی الخمرۃ التی کان قاعدًا علیھا، فأحرقت منھا مثل موضع الدرھم، وإنما سمی الفأرۃ: فویسقۃ، لأذاھا وفسادھا کما یفسد الفاسق" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (جب سونے لگو تو) برتنوں کو کسی چیز سے ڈھک دو، دروازے بند کرلو،

اور چراغ بجھا دیا کرو؛ کیونکہ بسا اوقات چھوٹی فاسقہ (چوہیا) چراغ کی بتی کھینچ کر لے گئی اور اس نے گھر والوں کو جلا دیا۔ اور حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالی عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک چوہیا چراغ کی بتّی لے آئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس چٹائی پر تشریف فرما تھے، آپ کے سامنے اس چٹائی پر لا کر پھینک دی تو ایک درہم کی مقدار چٹائی جل گئی، اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے چوہیا کو چھوٹی فاسقہ اس لیے قرار دیا کیونکہ وہ تکلیف پہنچاتی ہے، اور فساد پھیلاتی ہے جیسا کہ فاسق شخص فساد پھیلاتا ہے۔ (شرح صحیح البخاري لابن بطال، جلد9، صفحہ66، مکتبۃ الرشد، الریاض)

التمہید میں ہے "كل من آذى مسلما إذا تابع ذلك، و كثر منه، وعرف به، فهو فاسق، والفأرة أذاها كثير وأصل الفسق: الخروج عن طاعة الله، ومن الخروج عن طاعة الله، أذى المسلم، والفأرة مؤذية، فلذلك سميت فاسقة، وفويسقة" ترجمہ: ہر وہ شخص جو مسلمان کو تکلیف و اذیت دے، جب وہ اس کو مسلسل کرتا رہے اور کثرت سے اس سے ایسا رونما ہو اور وہ کام اس کی پہچان بن جائے تو وہ شخص فاسق ہے، اور چوہیا کا مسلمانوں کو تکلیف دینا تو بہت زیادہ ہے، اور فاسق ہونے کا اصل مطلب: "اللہ تعالی کی اطاعت سے نکلنا ہے۔" اور کسی مسلمان کو تکلیف و اذیت پہنچانا، اللہ پاک کی اطاعت سے نکلنے کی ایک صورت ہے اور چوہیا تکلیف دیتی ہے، تو اسی وجہ سے اسے فاسقہ اور چھوٹی فاسقہ کا نام دیا گیا ہے۔ (التمہید لابن عبد البر، جلد12، صفحہ184، مطبوعہ: المغرب)

التمہید میں ایک دوسرے مقام پر کوے کی تکلیف و اذیت سے متعلق لکھا ہے "وكذلك الغراب والحدأة لأنهما يختطفان اللحم من أيدي الناس" ترجمہ: اور کوے اور چیل کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے کیونکہ یہ دونوں لوگوں کے ہاتھوں سے گوشت وغیرہ چھین لیتے ہیں۔ (التمہید لابن عبد البر، جلد15، صفحہ160، مطبوعہ المغرب)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3981

تاریخ اجراء: 06 محرم الحرام 1447ھ/02 جولائی 2025ء